سوال

(208) باریک کپڑوں میں نماز پڑھنے کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سے لوگ ایسے باریک کپڑوں میں نماز پڑھتے ہیں جن سے جسم نظر آتا ہے اور ایسے کپڑوں کے نیچے وہ چھوٹی نیکریں پہنتے ہیں، جو نصف ران تک ہوتی ہیں اورباقی نصف ران کپڑوں میں سے نظر آتی ہے توایسے لوگوں کی نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے لوگوں کی نماز کے بارے میں وہی حکم ہوگا جواس شخص کی نماز کے بارے میں ہوگا جوچھوٹی نیکر کے سوابغیر کپڑوں کے نماز پڑھ لے کیونکہ ایسے باریک کپڑے جن سے جسم نظر آتا ہوجسم کوچھپانے والے نہیں ہیں، ان کا پہننا یانہ پہننا برابر ہے، لہٰذا علماء کے صحیح قول کے مطابق ان کی نماز صحیح نہیں ہے۔ اس مسئلہ میں امام احمد رحمہ اللہ کا مشہورمذہب بھی یہی ہے کیونکہ مرد نمازیوں کےلیے واجب ہے کہ وہ ناف سے لے کرگھٹنے تک جسم کے حصے کوچھپائیں حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کی یہ کم سے کم تعمیل ہے:

يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمۡ عِندَ كُلِّ مَسۡجِدٖ ‌ ‌ ٣١ ... سورة الأعراف

’’اے بنی آدم!ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو۔‘‘

ایسے لوگوں کےلیے دو باتوں میں سے ایک واجب ہے کہ یا تو وہ ایسی نیکریں پہنیں جوناف سے لے کرگھٹنے تک کے حصے کوڈھانکیں اوریا پھر ان نیکروں کے اوپر وہ ایسا موٹا لباس پہنیں جس سے جسم نظر نہ آئے۔ یہ فعل جو سوال میں ذکرکیا گیا ہے، غلط اورخطرناک ہے ان لوگوں کو چاہیے کہ اس فعل سے اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کریں اوراس مکمل سترپوشی کا اہتمام کریں جونماز میں واجب ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اوراپنے مسلمان بھائیوں کےلیے ہدایت، توفیق اورپسندیدہ اعمال کی دعا کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ